کیمیائی ہتھیاروں کے شواہد نہ ملنے کے باوجود عراق پر حملے کی تیاریاں عالمی دہشت گردی کی انتہا ہے

جنرل مشرف ہوش کے ناخن لیں، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ کا حصہ نہ بنیں

ایف بی آئی کے چھاپے ملکی حالات کو کنٹرول سے باہر کر دیں گے

عالمی استبداد کے خلاف نبرد آزما قوتیں بالآخر فتح حاصل کریں گی

امریکہ گرتی معیشت کو سنبھالا دینے کے لیے عراقی تیل کے وسیع ذخائر پر قبضے کا خواہاں ہے

امریکہ میں پاکستانیوں کی رجسٹریشن، فرنٹ لائن سٹیٹ بننے کا ''صلہ'' ہے

موجودہ آزمائش میں مجلس احرار اسلام اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی

مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں احرار رہنماؤں کا خطاب اور قراردادیں

لاہور (۲۱ر جنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ یہ وقت ہے کہ عالم اسلام امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے انسان دشمن رویّوں اور ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف صف بندی کر لے اور اپنے حقوق کی جنگ کے لیے مسلمان اٹھ کھڑے ہوں۔ ظلم میں امریکہ کے ساتھ کھڑے ہونے والے انسانیت اور امن دونوں کے ازلی دشمن ہیں۔ عالمی استبداد کے خلاف نبرد آزما قوتیں بالآخر فتح حاصل کریں گی۔ وہ دفتر مرکزیہ میں مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیمیائی ہتھیاروں کے شواہد نہ ملنے کے باوجود عراق پر حملے کی تیاریاں عالمی غنڈہ گردی اور دہشت گردی کی انتہا ہے، جس کا انجام بد آخر کار امریکہ کو بھی بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف ہوش کے ناخن لیں، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ کا حصہ نہ بنیں۔

اجلاس میں چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، محمد عمر فاروق، ملک محمد یوسف، قاری محمد یوسف احرار، صوفی نذیر احمد، سید محمد یونس بخاری، چودھری محمد اکرام، مولانا عبدالنعیم نعمانی، مرزا محمد واصف اور محمد شاہد نے شرکت کی۔

مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طویل قربانیوں کے بعد یہ خطۂ سرزمین اس لیے آزاد نہیں ہوا تھا کہ آزادی کے بعد اسے امریکن سامراج کے حوالے کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بیرونی مداخلت اور ایف بی آئی کے چھاپے اسی طرح جاری رہے تو ملک کے اندر ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے جو حکومت کے کنٹرول سے باہر ہوں گے۔

مرکزی سیکرٹری اطلاعات خالد چیمہ کے مطابق اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ''عالم اسلام اور امریکی جارحیت'' کے عنوان سے ملک بھر میں اجتماعات کر کے رائے عامہ کو منظم کیا جائے گا اور اس آزمائش کے وقت مجلس احرار اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ اس سلسلہ میں پہلا مرکزی اجتماع ۴ رفروری کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف سیاسی و دینی جماعتوں کے رہنماء خطاب کریں گے۔

اجلاس میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور قانون امتناع قادیانیت پر عمل درآمد کی صورتحال کو انتہائی غیر تسلی بخش قرار دیا گیا۔ اجلاس میں قرارداد منظور کی گئی کہ صدر کے سابق پرنسپل سیکرٹری اور سکہ بند قادیانی طارق عزیز کو سیکورٹی کونسل کا سیکرٹری بنانا نہ صرف قادیانیت نوازی کی بدترین مثال ہے بلکہ ملکی سیاست و اختیار کو قادیانیوں کے سپرد کرنے کے مترادف ہے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ تحریک تحفظِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں لاہور، کراچی، اسلام آباد سمیت ملک بھر میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ جبکہ ۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل کو چناب نگر میں ''آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوگی۔

اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا کہ عراق پر بلاجواز امریکی جارحیت سراسر دہشت گردی کے مترادف ہے۔ عراق پر امریکہ کے متوقع حملے کے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے اور پوری دنیا میں امریکی سامراج کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت کی لہر متحدہ ریاست ہائے امریکہ کے وفاق میں دراڑیں پیدا کرنے کا باعث بنے گی۔ امریکہ ایک طرف تیزی سے گرتی ہوئی ملکی معیشت کو سنبھالا دینے کے لیے عراقی تیل کے وسیع ذخائر پر قبضے کا خواہاں اور دوسری طرف دنیائے اسلام کی تباہی اور عیسائیت کے غلبے کا آرزومند ہے۔ موجودہ حالات امت مسلمہ کے لیے کڑی آزمائش ہیں۔ جن کا دلیرانہ مقابلہ عالم اسلام کے باہمی اشتراک واتحاد کے ذریعے ممکن ہے۔

ایک دوسری قرارداد میں کہا گیا کہ مجلس احرار اسلام عالمی سطح پر امریکہ کی خلاف اسلام سرگرمیوں اور حکمتِ عملیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے، جس کی وجہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی زندگی اجیرن ہو کے رہ گئی ہے۔ امریکہ کی ایسی پالیسیوں سے روز بروز دنیائے اسلام کے اضطراب میں بڑی شدت سے اضافہ ہو رہا ہے اور آج اس کے اپنے ملک کے اندر پاکستانیوں کو جبری رجسٹریشن کے عنوان سے گرفتاریوں اور ناروا پابندیوں کے ذریعے ستایا جا رہا ہے۔ پاکستانی بچے اور عورتیں بھی ان کی چیرہ دستیوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ سلسلہ یورپ میں بھی پھیلتا جا رہا ہے۔ جو ہر لحاظ سے مسلمانوں کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ یہ سب کچھ ''دہشت گردی'' کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ بننے کا ''صلہ'' ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت بیرونِ ممالک پاکستانیوں کی حفاظت کا اہتمام کرے کہ دستور کے مطابق حکومت اس کی ذمہ دار ہے۔